خیبر پختونخوا کے بعض لیکچررز تقرری کا قانون، ۲۰۱۱ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر XV،۲۰۱۱ء

فہرست

تمہید۔

سیکشنز۔

۱. مختصر عنوان اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. بعض لیکچررز کی تقرری۔

۴. سِنیارٹی کا تعین۔

۵. دیگر پر مؤثر(Overriding Effect)۔

خیبر پختونخوا کے بعض لیکچررز تقرری کا قانون، ۲۰۱۱ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر XV، ۲۰۱۱ء

[گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا کے گزٹ میں پہلی مرتبہ 24 ستمبر 2011ء کو شائع کیا گیا۔]

ایک

قانون

بعض لیکچررز کے تقرری کے مستقلی کیلئے مزید مہیا کیا جاتا ہے۔

جبکہ محکمہ ہائیر ایجوکیشن، آرکیوز اور لائبریریاں نے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے منصوبوں کے تحت سات سو چھتیس لیکچررز کو کنٹریکٹ کے بنیاد پر تقرر کئے تھے۔

اور جبکہ ان میں سے پانچ سو چیالیس لیکچررز کو مستقل آسامیوں پر عارضی بنیاد پر ایڈجسٹ کئے جن کو بعد ازاں خیبر پختونخوا (ملازمت کی مستقلی) قانون، ۲۰۰۹ء (خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XVI) کے تحت مستقل کئے گئے تھے اور ایک سو سینتیس لیکچررز کو سالانہ ترقیاتی پروگرام کے منصوبے کے تحت کام کرنے چھوڑ دیئے۔

اور جبکہ عوامی مفارد کو دیکھتے ہوئے ان ایک سو سینتیس لیکچررز کو مناسب طور پر مستقل بنیاد پر تقرری کیلئے اس طرح مندرجہ ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان اور آغاز.---** (۱) قانون ھٰذا کو خیبر پختونخوا بعض لیکچررز کے تقرری کا قانون، ۲۰۱۱ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ قانون فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲. **تعاریف.---** (۱) قانون ھٰذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن منافی نہ ہو،۔

(أ) "سالانہ ترقیاتی پروگرام، کے منصوبے" سے مراد،۔

(i) اے ڈی پی- ۰۷-۲۰۰۶ سکیم نمبر ۶۰۰۳۸/۱۳۶؛

(ii) اے ڈی پی- ۰۸-۲۰۰۷ سکیم نمبر ۷۰۱۳/۱۲۸؛

(iii) اے ڈی پی- ۰۹-۲۰۰۸ سکیم نمبر ۸۰۴۰۲/۷۶ اور

(iv) اے ڈی پی- ۱۰-۲۰۰۹ سکیم نمبر ۵۰۱۸۷/۱۴۱۔

(ب) "کمیشن" سے مراد خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن ہے؛

(ج) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

(د) "قانون یاضابطہ" سے مراد سرکاری ملازمین کے انتخاب اور تقرری کا موجودہ رائج الوقت طریقہ کار؛

(ہ) "لیکچررز" سے مراد عارضی لیکچررز جو کہ حکومت نے عارضی بنیادہ پر مختلف سرکاری کالجوں میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے منصوبوں کے تحت مستقل آسامیوں پر تعینات کئے تھے اور

(و) "آسامیاں" سے مراد محکمہ ہائیر ایجوکیشن، ارکیوئز اور لائبریریاں میں وہ عارضی لیکچررز کی آسامیاں جن کو محکمہ فائنانس نے خیبر پختونخوا کے ملازمین کی مستقلی کا قانون، ۲۰۰۹ء (خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XVI، ۲۰۰۹ء) کے نفاذ کے بعد کرنٹ سائڈ پر منظور کی تھی اور کمیشن کی سفارشات کے مطابق پُر کی جائے گی۔

۳. **بعض لیکچررز کی تقرری**.---باوجود اس کے کہ کسی قانون یا قاعدہ جو کہ رائج الوقت ہو، وہ تمام لیکچررز جو ۳۱ دسمبر ۲۰۰۸ء تک ان آسامیوں پر تھے اس قانون کے نفاذ کے بعد ان آسامیوں پر مستقل بنیاد پر صحیح طور تصور کیے جائینگے۔

بشر طیکہ محکہ ہائیر ایجوکیشن، آرکیوز اور لائبریری ان کی تصدیق کریں کہ ۳۱ دسمبر ۲۰۱۱ء کو ان آسامیوں پر تھے۔

۴. **سنیارٹی کا تعین**.--- (۱) ایسے لیکچررز جن کی ملازمت اس قانون کے تحت مستقل ہوتی ہو ان کو ان تمام لیکچررز جو کہ ایک ہی شعبے / کیڈر جیسے بھی ہو درج میں جونیئر ہونگے جو کہ مستقل طور پر بھرتی میں ہو وہ بھی ان افراد سے جونیئر ہونگے جن کی پبلک سروس کمیشن کے اس قانون کے نفاذ سے پہلے قطع نظر ان کی اصل بھرتی کی تاریخ کے تقرری کی سفارشات ہو۔

(۲) ایک ہی ملازمت یا کیڈر میں ان لیکچررز کے مابین سنیارٹی جنکی ملازمت اس قانون کے تحت مستقل کی گئی ہے ان کی مستقل تقرری کے بنیاد پر ہو نگی۔ بشر طیکہ دو یا دو سے زیادہ لیکچررز ایک ہی خدمت یا کیڈر میں متواتر نوکری کر رہے ہو تو عمر میں زیادہ لیکچررز کم عمر لیکچررز سے سینئر ہو گا۔

۵. **Overriding Effect**.---باوجود اس کے کسی قانون کے برعکس جو کہ رائج الوقت ہو اس قانون کے شق (Overriding Effect) ہونگے اور اس جیسے قانون یاضابطہ کے لئے شق اس قانون کے ساتھ غیر متوازی ہو ختم تصور ہونگے۔